

بنو ہاشم اور بنو امیہ میں ازدواجی تعلقات

(۴)

ڈاکٹر محمد نسیم منظر صدیقی استاذ شعبہ تاریخ مسلم یونیورسٹی علیگڑھ

حضرت حسین شہید کی بیٹی سکینہ کی ایک دختر ربیعہ بنت عبداللہ بن عثمان اسدی نے مشہور اموی خلیفہ ولید بن عبدالملک کے ایک بیٹے عباس (موتی ۱۳۳ھ ۸۳ھ) سے کسی وقت شادی تھی۔ اگرچہ یہ شادی نسبی لحاظ سے بنو امیہ اور بنو ہاشم کے درمیان رشتہ ازدواج کے دائرہ میں براہ راست نہیں آتی تاہم اس کا اس اعتبار سے ایک مخصوص مقام ہے کہ عباس ابوی کے بانا حضرت حسین بن علی ہاشمی تھے بالکل اسی طرح جس طرح حضرت حسین کے نانا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تھے ظاہر ہے کہ یہ سائلت محض رشتوں کی یکسانی کی بنا پر ہے اس کا تعلق کسی طور کیفیت سے نہیں ہے۔

حسینی خاندان کی دو دختران گرامی کی طرح فرزندان کرام نے بھی امویوں سے رشتہ ازدواج قائم کیا تھا۔ حضرت حسین کے بیٹوں اور پوتوں میں سے تو کسی کے بارے میں نہ معلوم

۱۔ عباس بن ولید اموی کے لئے دیکھو اعلام چہارم ص ۴۰، جہرہ ص ۴۹، زبیری ص ۵۹
۲۔ زبیری ص ۴۹، ۵۰ اور ۲۳، نیز ملاحظہ ہو ابن عساکر، مفتح ص ۲۴۰، العقد الفرید، چہارم ص ۲۲، ۲۱، ۲۰

امویوں کا البتہ ان کے پڑپوتوں میں سے کم از کم دو نے ضرور بنو امیہ کی دختران جمیل سے شادی کی تھی ان میں سے ایک حسن بن حسین بن علی بن زین العابدین بن حسین بن علی بن ابی طالب ہاشمی نے مشہور اموی ابو اچیمہ سعید بن العاص بن امیہ (متوفی ۶۲۲ھ) کی ایک پڑپوتی خلیدہ بنت مروان بن عبید بن سعید بن العاص اموی سے شادی کی تھی جن سے دو صاحبزادے محمد اور عبداللہ اور ایک دختر فاطمہ پیدا ہوئی تھیں۔ اسی طرح زین العابدین کے ایک دوسرے پوتے اسحاق بن عبداللہ بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب ہاشمی نے حضرت عثمان بن عفان کی پڑپوتی عائشہ بنت عمر بن عاصم بن عثمان بن عفان اموی سے عقد کیا تھا جن سے ایک فرزند یحییٰ نے جنم لیا تھا یہ دل چسپ اتفاق ہے کہ حسینی دختر کے ایک شوہر اگر عثمانی تھے تو ایک عثمانی دختر کے شوہر بھی حسینی تھے حسینی اور اموی خاندانوں میں ان دو مؤخر الذکر رشتوں کے قیام کے قطعی زمانہ حتمی تاریخوں کی عدم موجودگی میں متعین کرنا قریب قریب ناممکن ہے مگر ہم یہ یقین کے ساتھ کہہ جاسکتا ہے کہ یہ دونوں رشتے دوسری صدی ہجری کے آغاز میں (یعنی آٹھویں صدی عیسوی کے ربع اول کے بعد کسی وقت ہوئے ہوں گے۔ تاریخ ازدواج سے قطع نظر یہ امر مسلم ہے کہ قریش یا بنو ہاشم اور بنو امیہ کے حسینی اور اموی خاندانوں میں رشتہ منساہرت قائم ہوا حسینی دختران نیک اختر اموی صاحبزادوں سے منسوب ہوئیں اور اموی صاحبزادیاں حسینی فرزندوں کے حوالہ نکاح میں آئیں اور دونوں مشترکہ رشتوں سے اولادیں ہوئیں اور ان کی نسلیں چلیں اور اس طرح اموی عہد کے آخر میں میں حسینی ہاشمی اور اموی نسب کی مشترکہ گنگا جنم نسل وجود میں آئی۔

حضرت علی بن ابی طالب ہاشمی رضی اللہ عنہ کا خاندان جیسا کہ اوپر کہا جا چکا ہے

لے زبیری ص ۴۷، جہرہ ۴۹، لے زبیری ص ۶۵، جہرہ ۴۷۔

حضرات حسنین کے علاوہ ان کے تین اور فرزندان گرامی سے بھی چلا تھا حواں کی طرف سے نہ تو خاندان ہاشمی سے تعلق رکھتے تھے اور نہ اہل کی رگوں میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا خون گردش کر رہا تھا اس لئے وہ سب علوی کہلائے، اگرچہ حضرت علی کے ان علوی صاحبزادوں کو حضرات حسنین کے مقابلہ میں وہ برتر و اعلیٰ مقام حاصل نہیں ہے جو خاندان رسول کا امتیاز خاص ہے تاہم ان کا اصل، حسباً و نسباً ہاشمی ہونے کی بدولت ان کا ایک اپنا مقام ہے۔ ان میں بھی حضرت علی کے تیسرے صاحبزادے محمد بن الحنفیہ کو بعض خاص وجوہ سے ایک منفرد مقام و فضیلت حاصل ہے اس لئے اب ان کے خاندان کے بنو امیہ سے رشتہ ازدواج کا ذکر مناسب معلوم ہوتا ہے

مورخین اور ماہرین انساب نے حسنی اور حسینی خاندانوں کے مقابلہ میں علوی خاندانوں پر عام طور پر اور عام اموی یا غیر اموی عرب قبائل خاندانوں پر خاص طور سے کم توجہ دی ہے البتہ اس سے تمام خلفاء کے خاندان ضرور مستثنیٰ ہیں اس لئے ان کے بارے میں کم معلومات مل سکیں تاہم جو کچھ بھی دستیاب ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ محمد بن الحنفیہ کے گھرانے نے بھی امویوں سے شادی بیاہ کے تعلقات استوار کئے تھے۔ اگرچہ وہ بہت ہی کم اور محدود پیمانے پر تھے۔ چنانچہ ان کی صرف ایک پوتی کے بارے میں معلوم ہو سکا ہے جنہوں نے ایک اموی سے عقد کیا تھا۔ زبیری کے مطابق لبابہ بنت عبد اللہ بن محمد بن علی بن ابی طالب ہاشمی نے بنو امیہ کے مشہور سعیدی خاندان کے ایک فرد سعید بن عبد اللہ بن عمرو بن سعید بن عاص بن امیہ سے شادی کی تھی لہ

لہ زبیری ص ۷۶ کا بیان ہے کہ لبابہ بنت عبد اللہ علوی کی پہلی شادی ان کے اپنے ایک ابن عم سعید اللہ بن علی بن محمد بن علی بن ابی طالب ہاشمی سے ہوئی تھی۔ اور ان کے انتقال کے بعد لبابہ سعید بن عبد اللہ اموی کے نکاح میں آئیں۔ لیکن ابن تیمیہ اندلسی، باقی آئندہ

اسی طرح حضرت علی کے دوسرے صاحبزادے عباس بن ابی کلابہ کی ایک پوتی نفیسہ بنت عبد اللہ بن عباس بن علی بن ابی طالب ہاشمی نے بدنام اموی خلیفہ یزید بن معاویہ بن ابی سفیان کے ایک پوتے عبد اللہ بن خالد بن یزید بن معاویہ سے شادی کی تھی جن سے ان کے دو بیٹے علی اور عباس پیدا ہوئے تھے، بہر کیف یہ رشتہ حادثہ کربلا کے پس منظر میں تاریخی لحاظ سے بہت اہمیت رکھتا ہے کیونکہ یہ وہی عباس بن علی تھے جو اپنے علاقائی بھائی حضرت حسین بن علی ہاشمی کے ساتھ کارزار کربلا میں شریک ٹکڑا رہے تھے، ان کے ساتھ ان کے تین سگے بھائی عثمان، جعفر اور عبد اللہ (حضرت علی کے کلابی بیوی سے فرزند) بھی شریک محرمہ جاں نثاری تھے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو جب پیاس لگی تو یہی عباس بن علی تھے جو مشکیزہ میں پانی بھر کر لائے تھے، اور حضرت حسین شہید کی پیاس بجھائی تھی۔ اسی بنا پر عباس کو "السقا" اور "ابو القریہ" کہا جاتا ہے اور آخر کار حضرت حسین کے قذیوں پر عباس اور ان کے تین بھائیوں نے جان دے دی تھی۔ اس پس منظر میں کیا یہ حیرت انگیز اور اپنی جگہ اہم بات نہیں کہ انہی عباس علوی کے فرزند عبید اللہ علوی نے جو اپنے باپ کے وارث اپنے دو چچا محمد بن الحنفیہ اور عمر بن التغلبیہ کی حیات میں بن گئے تھے۔ اپنی دختر کی شادی اس اموی خلیفہ کے پوتے سے کر دی تھی جس کے عہد میں ان کے باپ اور تین چچا قتل کر دیے گئے تھے، مورخین اور ماہرین انسا نے حضرت علی کے پانچویں فرزند عمر بن التغلبیہ کے کئی فرزندوں اور صاحبزادیوں کا ذکر ضرور

بقیہ گذشتہ ترجمہ ص ۱۱-۱۲ کا بیان ہے کہ شادی کسی اموی سے نہیں بلکہ سعید بن عبد اللہ بن عمر بن سعد بن ابی وقاص زہری سے ہوئی تھی۔

۱۔ زبیری ص ۷۹، جہرہ ۶۰ اور ۱۰۳ غائبان سے اور بھی ان کی اولاد میں ہوئی تھیں لیکن ماخذ میں ان کا مزید ذکر نہیں ملتا ہے۔
۲۔ زبیری ص ۳۴ - ۳۵ ایضاً،

کیا ہے تاہم ان میں سے کسی کی بنی امیہ میں شادی کا حوالہ نہیں دیا ہے بہر کیف حضرت علی کے مختلف خالوادوں۔ کے ایک مجموعی تجزیہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے پانچ فرزندوں کے گھرانوں میں سے چار نے بنو امیہ کے مختلف خالوادوں سے مختلف اوقات اور ادوار میں ازدواجی تعلقات قائم کئے تھے ان اموی گھرانوں میں حضرت عثمان کا عثمانی خالوادہ بھی تھا اور مشہور صاحب علم فضل و ثروت سعید کا گھرانہ بھی۔ ان کے ساتھ ساتھ امویوں کے دو حکمران خاندان خالوادہ سفیانی اور خالوادہ مروانی بھی شامل تھے جن سے علوی، حسنی و حسینی خالوادوں کے ازدواجی روابط بوجہ خاص بہت اہم ہیں۔

حضرت علی کے مختلف خالوادوں کے علاوہ بعض دوسرے ہاشمی گھرانے بھی ایسے تھے جنہوں نے اموی خاندان سے شادی بیاہ کے تعلقات کسی نہ کسی پیر بھی میں قائم کئے تھے، علوی حسنی اور حسینی خالوادوں کے بعد حضرت علی کے بھائی حضرت جعفر بن ابی طالب کا خاندان وہ ممتاز ہاشمی گھرانہ ہے جس نے امویوں سے ازدواجی تعلقات غالباً راتہ راتہ کے بعد سب سے پہلے قائم کئے تھے، چنانچہ زبیری اور ابن حزم کے متفقہ بیان کے مطابق حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ کی ایک پوتی ام محمد بنت عبد اللہ بن جعفر بن ابی طالب نے کسی اور سے نہیں بلکہ امویوں کے سب سے بدنام خلیفہ یزید بن معاویہ بن ابی سفیان سے شادی کی تھی۔ غالباً اس رشتہ سے ان کی کوئی اولاد نہیں ہوئی تھی کیونکہ اس باب میں دونوں خاموش ہیں۔ اسی طرح حضرت جعفر ہاشمی کی ایک اور پوتی ام کلثوم بنت عبد اللہ بن جعفر ہاشمی نے پہلے عبد الملک اموی اور اس کے بیٹے ولید بن عبد الملک اموی کے مشہور و بدنام والی حجاج بن یوسف ثقفی سے نکاح کیا تھا۔ اور اس کے مرنے کے بعد دوسرا نکاح حضرت عثمان بن عفان کے صاحبزادے ابان اموی سے غالباً سلیمان بن عبد الملک اموی

لے زبیری ص ۸۰، ابن حزم جہرہ ص ۶۰، لے زبیری ص ۸۳، ۸۲، جہرہ ص ۶۲

عہد خلافت ۹۶ھ تا ۱۰۵ھ میں کیا تھا۔ ابن قتیبہ دینوری اور بلاذری اس
رشتہ کے بارے میں اس سے زیادہ اور کچھ نہیں بتاتے البتہ ابن قتیبہ جعفری خاندان
کے ایک اور رشتہ ازدواج کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ حضرت جعفر کی تیسری پوتی ام
ابیہا بنت عبداللہ بن جعفر (جو یعنی لبنت مسعود انہشلی کے بطن سے تھیں) نے عبدالملک
بن مروان خلیفہ وقت سے اس کے عہد خلافت میں شادی کی تھی مگر شاید یہ رشتہ زیادہ
دلوں نہیں چل سکا اور جلد ہی طلاق ہو گئی تھی طلاق کا سبب یہ ہوا تھا کہ ایک دن عبدالملک
نے اپنے دانتوں سے سیدب کاٹ کر کھایا اور اپنی بیوی کی طرف اچھال دیا تاکہ وہ باقی
کھائے پھر چونکہ عبدالملک کو سانس کی تکلیف (بخر) تھی لہذا نفاست پسند اور نک چڑھی
بیوی نے چھری منگوائی عبدالملک کے پوچھنے پر انہوں نے جواب دیا کہ گندگی دور کرنے کے
لئے، ظاہر تھا کہ خلیفہ اس کو برداشت نہ کر سکا اور طلاق ہو گئی۔ بعد ان کی شادی ایک عباہی
فرد علی بن عبداللہ بن عباس ہاشمی سے ہو گئی تھی انہی حضرت جعفر ہاشمی کی چوتھی پوتی رملہ بنت
محمد بن جعفر بن ابی طالب نے یکے بعد دیگرے درامولیوں سے شادی کی تھی پہلی سلیمان بن
ہشام بن عبدالملک اموی و متوفی ۱۳۳ھ تا ۱۵۵ھ سے غالباً ہشام بن عبدالملک کے عہد
خلافت ۱۰۵ھ تا ۱۲۵ھ کے دوران کسی وقت ہوئی تھی اور وہ ان کے شوہر
کے قتل ترک قائم رہی اور دوسری شادی سفیانی گھرانے کے ایک فرد ابو القاسم بن دلیذ بن عبیدہ
بن ابی سفیان اموی سے ہوئی تھی۔ لیکن یہ زیادہ دنوں غالباً چل نہیں سکی کیونکہ ابو القاسم
سفیانی اموی کو عباسی خویشیوں انقلاب کے پر آشوب ایام میں دوسرے امویوں کے ساتھ
عبداللہ بن علی عباسی نے موت کے گھاٹ اتار دیا تھا تب انہوں نے تیسری شادی

۱۔ انساب الاشراف ج ۲۰، المعارف ص ۲۰۴، نیز ملاحظہ ہو طبری ششم ص ۳۲۰
۲۔ المعارف ص ۲۰۴، اعلام سوم ص ۲۰۴، کتاب المجر ص ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴،

بنو عباس میں کی تھی۔ محمد بن حبیب بغدادی ہی کی روایت ہے کہ جعفری خاندان کا ایک اور دختر جو حضرت جعفر طیار کی سگڑ پوتی ہوتی تھیں اور جن کا نام ریجہ بنت محمد بن علی بن عبداللہ بن جعفر طیار تھا کی پہلی دو شادیاں یکے بعد دیگرے دو امویوں زید بن ولید بن زید بن عبدالملک بن مروان اموی اور ان کے بعد بٹا بن عبدالملک بن مروان اموی سے ہوئی تھی۔ پھر ان کی دوسری اور چوتھی شادیاں بنو ہاشم کے عباسی اور حسنی خاندانوں کے افراد سے بالترتیب ہوئی تھیں طبعاً مجموعی طور پر جعفری خاندان کی اب تک معلومات کے مطابق پانچ دختروں نے امویوں سے رشتہ ازدواج استوار کیا تھا لیکن اگر دوسری طرف سے نظر ڈالی جائے تو معلوم ہو گا کم از کم سات اموی افراد نے جعفری ہاشمی خاندان کی دامادی کا شرف حاصل کیا تھا کیونکہ دو جعفری صاحبزادیوں نے جیسا کہ ابھی ذکر آچکا ہے بعد دیگرے دو دو امویوں سے ازدواجی تعلق قائم کیا تھا اس سلسلہ میں زید بن اموی کی جعفری خاندان میں شادی خاصی اہمیت کی حامل ہے۔ اول اس سیاسی تاریخی پس منظر میں کہ واقعہ کر بلا گزرے ابھی مدت نہ ہوئی تھی اور دوسرے اس بنا پر بھی کہ اس سے پہلے زید بن اموی کے لئے اسی جعفری خاندان کی ایک صاحبزادی کے ہاتھ کے سلسلہ میں انکار ہو چکا تھا جس کا ذکر ہم آئندہ کچھ صفحات بعد کریں گے۔

آخری ہاشمی خاندان جس نے امویوں سے رشتہ ازدواج جوڑا عباسی خاندان ہے جس کے بارے میں یہ حقیقت بیان کرنے کی ضرورت نہیں کہ وہ رسول کریم کے عم محترم حضرت عباس بن عبدالمطلب ہاشمی کا گھرانہ ہے اور جو بنو امیہ کا جانشین حکمران خاندان بھی ہے ہماری اب تک کی معلوم اطلاعات کے مطابق عباسی خاندان کی کم از کم تین دختروں کی نسبت اموی گھرانوں میں ہوئی تھی۔ ان میں سے دو صاحبزادیاں حضرت عبید اللہ بن عباس ہاشمی کی تھیں۔ ان کی پہلی دختر نیک اختر لبابہ بنت عبید اللہ ہاشمی نے یکے بعد دیگرے تین

شادیاں کیں۔ پہلی شادی حضرت علی بن ابی طالب ہاشمی کے صاحبزادے عباس علی سے ہوئی تھی جن سے ایک صاحبزادے عبید اللہ پیدا ہوئے اور جو حضرت حسین کے ساتھ میدان کرنا میں اپنے باپ کے بعد شہید ہوئے۔ پھر اس کے بعد ہی ان کی دوسری شادی حضرت معاویہ اموی کے بھائی عتبہ بن ابی سفیان کے بیٹے ولید اموی سے ہوئی جو یزید بن معاویہ اموی کے عم زاد بھائی اور عہد یزیدی میں مکہ اور مدینہ میں گورنر تھے ان سے ایک بیٹا قاسم بن ولید اموی پیدا ہوا۔ ولید بن عتبہ اموی کے انتقال کے بعد لبابہ عباسی کی تیسری اور آخری شادی حضرت حسن بن علی بن ابی طالب کے صاحبزادے زید حسنی ہاشمی سے ہوئی، جن سے ایک صاحبزادی نفیسہ بنت زید بن حسن پیدا ہوئیں، اور جن کا نکاح اموی خلیفہ وقت ولید بن عبد الملک اموی سے ہوا تھا۔ اس کا حوالہ پہلے گزر چکا ہے دوسرے ہاشمی گھرانوں کی مانند عباسی خاندان کی ایک دختر کا واقعہ کربلا کے فوجیوں کے ولید اموی کے عم زاد اور والی عرین سے شادی کرنا خصوصاً اس حقیقت کی روشنی میں کہ ان کے ایک فرزند اس معرکہ میں کام آچکے تھے کافی اہم ہے۔ اس طرح یہ ثابت ہوتا ہے کہ عباسی گھرانے نے اموی عہد کے آغاز سے ہی حکمران خاندان سے دوستانہ اور برادرانہ تعلقات بعض ناخوشگوار معاملات کے باوجود قائم رکھے تھے اس کی تائید متعدد واقعات اور بہت سی روایات سے ہوتی ہے جن کا مفصل ذکر کسی اور وقت ہوگا۔

بہر حال انہیں لبابہ بنت عبید اللہ عباسی کی ایک اور بہن میمونہ عباسی ہاشمی نے یکے بعد دیگرے چار شادیاں کی تھیں اور ان میں سے آخری شادی ایک اموی فرد ابوالسناہل

۱۔ زبیری ص ۳۲، کتاب المجری ص ۱۴۴، ۱۴۵ زبیری ص ۳۲، ۱۴۵ ایضاً نیز ملاحظہ ہو
 جہرہ ص ۱۰۲، آغازی اول ص ۱۵۰، ۱۵۱ زبیری ص ۳۲، ۱۴۵ ملاحظہ ہو مضمون ہذا
 کا ص ۳۶، کتاب الممنق ص ۱۴۴، ۱۴۵ زبیری ص ۳۰، ۱۴۱ باقی آئندہ

عبد الرحمن بن عبداللہ بن عامر بن کریم سے ہوئی تھی جن سے اگرچہ میمونہ کی کوئی اولاد نہیں ہوئی اور پر ذکر گذر چکا ہے کہ ان ہی ابوالسناہل اموی نے ایک اور ہاشمی دختر خدیجہ بنت علی بن ابی طالب علوی ہاشمی سے پہلے شادی کی تھی۔ عباسی خاندان کی تیسری دختر مشہور صحابی رسول حضرت عبداللہ بن عباس ہاشمی کی ایک پوتی ربطہ بنت عبداللہ بن عبداللہ بن عباس ہاشمی تھیں جن کی پہلی شادی عبدالملک بن مروان مشہور اموی خلیفہ کے ایک فرزند عبداللہ اموی سے ہوئی تھی اور ان کے بعد وہ محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس عباسی سے منسوب ہوئیں جن سے مشہور عباسی خلیفہ اول ابوالعباس عبداللہ بن محمد عباسی نے جنم لیا تھا اور جو السفاح کے لقب سے زیادہ مشہور و معروف ہیں عباسی دختروں کی طرح عباسی فرزندوں نے بھی امویوں میں شادی بیاہ کے تمامات استوار کئے تھے اگرچہ اس کے ثبوت میں ہمارے پاس اموی عہد کی صرف ایک مثال ہے، زبیری کا بیان ہے کہ محمد بن ابراہیم بن علی بن عبداللہ بن عباس ہاشمی نے عثمانی خاندان کی ایک دختر رقیہ صغریٰ بنت محمد الدیاج بن عمرو بن عثمان بن عفان اموی سے شادی کی تھی یہ ان کی دوسری شادی تھی اور اس سے پہلے وہ حسنی خاندان کے ایک فرد کے نکاح میں رہ چکی تھیں۔ رقیہ عثمانی نے محمد بن ابراہیم عباسی کے گھر میں دوران نفاس وفات پائی۔ ان چار معلوم عباسی

باقی گذشتہ صفحہ کتاب البحر ص ۳۲ زبیری ص ۳۲ نے ان کی صرف تین شادیوں کا ذکر کیا ہے بغدادی کے بقول ان کے پہلے شوہر عبداللہ بن علی بن ابی طالب علوی تھے جو مصعب بن زبیر کے سابقہ شوہر ۶۸۳ء میں قتل ہوئے زبیری نے اس شادی کا ذکر نہیں کیا ہے باقی تین شادیوں پر زبیری اور بغدادی متفق ہیں ابوالسناہل اموی کے علاوہ ان کے بقیہ دو شوہر ابوسعید بن عبدالرحمن مخزومی اور نافع بن جبیر لوفلی تھے۔

صفحہ زبیری ص ۳۲، ملاحظہ ہو مضمون زیر نظر کا ص ۳۲، ۳۳، باقی آئندہ۔

ازدواجی رشتوں سے بخوبی واضح ہوتا ہے کہ بنو امیہ کی خلافت کے نوے سالہ عہد میں مختلف اوقات میں متعدد ہاشمی خاندانوں کے جو معاشرتی روابط قائم ہوتے رہے ان میں عباسی گھرانے کا بھی اپنا حصہ تھا اور ان میں سے بعض رشتے ہر لحاظ سے اہم تھے، اگرچہ ان باہمی رشتوں کی تعداد بالفعل چار سے زیادہ ہم کو نہیں معلوم ہو سکی تاہم یہ قطعیت کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ معاشرتی سطح پر بنو امیہ اور بنو ہاشم کے عباسی گھرانے کے درمیان دوسرے ہاشمی خاندانوں کی طرح مکمل تقاطع نہیں تھا۔ اور عام حالات میں ان کے درمیان خوشگوار، محبت آمیز اور دل پسند تعلقات و روابط تھے جن کی ایک ٹکلی سی جھلک اوپر کے ازدواجی رشتوں میں ملتی ہے۔

مذکورہ بالا بحث عہد اموی میں بنو ہاشم اور بنو امیہ کے مختلف خاندانوں کے باہمی ازدواجی تعلقات سے ہے جو بالفعل ہوئے تھے جس سے قریش کے ان دو اہم خاندانوں کے معاشرتی تعلقات پر روشنی پڑتی ہے لیکن ازدواجی تعلقات کی یہ بحث تشنہ رہے گی اگر ان دو واقعات کی طرف اشارہ نہ کیا جائے جن سے معلوم ہوتا ہے کہ دو موقعوں پر ان دونوں کے درمیان رشتہ ہوتے ہوئے رہ گیا۔ جو اگر ہو گیا ہوتا تو اس کے بڑے دور رس نتائج نکلتے، ان میں سے ایک موقع وہ تھا جب حضرت علی ہاشمی کی شہادت کے بعد حضرت معاویہ نے ان کی بیوہ کے لئے شادی کا پیغام دیا تھا اور پڑ کر گذر چکا ہے کہ اس سلسلہ میں راویوں نے دو قسم کی روایات بیان کی ہیں۔ اول یہ کہ حضرت علی نے حضرت امامہ بنت ابی العاص اموی کو بوقت مرگ وصیت کی تھی کہ وہ اگر دوسری شادی کرنا چاہیں تو مغیرہ بن نوفل بن حارث بن عبد المطلب ہاشمی سے ضرور مشورہ کر لیں چنانچہ اس وصیت کے مطابق حضرت امامہ کو جب حضرت معاویہ کا پیغام پہنچا، تو انہوں نے،

بقیہ گذشتہ، زبیری ص ۳۰، لمحہ زبیری ص ۳۰، الضام ۱۱۷،

مغیر ہاشمی سے مشورہ کیا اور مغیرہ ہاشمی نے ان سے ان کے فیصلہ کو ماننے کا قول و قرار لے لیا اور پھر ان سے خود نکاح کر لیا۔ دوسری روایت یہ ہے کہ حضرت امامہ نے بطور خود مشورہ لیا تھا اور اس میں حضرت علی کی وصیت کا ذکر نہیں ہے اور مغیرہ نے حضرت امامہ کو اس پیغام کی وصولیابی پر لعن و طعن کیا اور پھر ان سے خود شادی کر لی۔ ان دونوں روایتوں میں خصوصاً دوسری روایت میں یہ تاثر دیا جا رہا ہے کہ گویا حضرت امامہ تنہا اور اہل ہاشمی تھیں اور وہ اموی نہیں تھیں، اور محض اس بنا پر کہ ماں کی طرف سے حضرت امامہ حضرت زینب کی صاحبزادی ہونے کی وجہ سے اپنی رگوں میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مقدس خون رکھتی تھیں، اسی طرح کا دوسرا واقعہ ہے جس کا تعلق حضرت معاویہ اموی اور ان کے جانشین بیٹے یزید اموی سے متعلق ہے۔ زبیری، ابن حزم اندلسی وغیرہ ماہرین انساب اور دوسرے مؤرخین کا بیان ہے کہ حضرت معاویہ نے اپنی خلافت کے عہد میں کسی وقت یزید اموی کے لئے حضرت عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب ہاشمی کی ایک دختر ام کلثوم کے لئے پیغام دیا، حضرت ام کلثوم ماں کی طرف سے حضرت فاطمہ بنت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نو اسی تھیں، وکیع کا بیان ہے کہ لڑکی کے باپ حضرت عبداللہ بن جعفر ہاشمی اس رشتہ کے لئے تیار تھے، مگر حضرت حسین شہید کے اصرار پر معاملہ ان کے سپرد کر دیا، کہ وہ جو چاہیں فیصلہ کریں حضرت حسین ہاشمی نے ام کلثوم جعفری ہاشمی کا رشتہ ان کے عم زاد قاسم بن محمد بن جعفر بن ابی طالب جعفری ہاشمی سے کر دیا۔ اور یزید اموی سے رشتہ نہ ہونے دیا۔ بنو ہاشم

۱۔ زبیری ص ۸۶، بلاذری اول، ام، ۱۱۱، نیز ملّا خطہ ہو مضمون زیر مطالعہ کا برہان جون سنہ

۲۔ ابن سعد ششم ص ۳۹۰، ۳۹۱،

۳۔ زبیری ص ۸۳، ۸۴، جبرہ ص ۶۲، وکیع، (محمد بن خلف بن حیان) اخبار القضاة

قاہرہ ۱۵۲، اول ص ۱۵۲، ۱۵۳، لبقیہ گذشتہ،

کی جانب سے ان دور شتوں کے اس شدید اور منصوبہ بند انکار کی صحیح وجہ تلاش کرنا جوئے شیر لانے سے کم نہیں، ان حقائق کی روشنی میں کہ اس سے پہلے اور اس کے بعد تقریباً ہر دور میں ہاشمی دختران گرامی امویوں سے منسوب رہ چکی تھیں،

بظاہر محسوس یہ ہوتا ہے کہ حضرت علیؑ اور حضرت معاویہؓ کے درمیان ہونے والی سیاسی اور پیش کے اثرات اور یادیں ابھی تک ذہنوں میں تازہ اور دل کے زخم ہرے تھے، اس لئے ممکن ہے کہ ہاشمی بزرگوں کو اموی سلسلہ جنبانی کچھ قبل از وقت معلوم ہوئی ہو لیکن اگر میری جسارت کو مدافعتی اور شراٹگریزی پر محمول نہ کیا جائے تو عرض کرنے کی جرات کروں گا کہ حضرت معاویہؓ کی ان دو ہاشمی دختروں سے اپنے اموی خاندان کا رشتہ ازدواج استوار کرنے کی بیتابانہ کوشش اور دوسری طرف حضرت حسینؑ ہاشمی و مغیرہ عارفی جیسے حضرات بنی ہاشم کی ان رشتوں کے نہ ہونے دینے کی پر عزم اور فیصلہ کن سعی سیاسی محرکات پر مبنی تھی، یہ حقیقت سب کو معلوم تھی اور آج بھی اسی کی دلیل دی جاتی ہے کہ حضرت علیؑ اور ان کے فاطمی اخلاف نے خصوصاً اور دوسرے ہاشمیوں نے عموماً خلافت و نیابت رسول پر اپنا قانونی اور مذہبی حق محض رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے خون کے رشتے کی بناء پر جتایا تھا، جو ان کو بالترتیب حضرت فاطمہ بنت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صلب مقدس سے اور بنو ہاشم کے خاندانی ہونے کی بناء پر حاصل تھا، حضرت معاویہؓ اموی اس حقیقت کو بخوبی سمجھتے تھے، اور قرآن

ہے بقیہ گذشتہ، لیکن واقعات کی ستم ظریفی ملاحظہ فرمائیے کہ انہیں عبداللہ بن جعفر ہاشمی کی دوسری دختر مہاجر بن محمد بن یزید بن معاویہؓ کے نکاح میں آکر رہیں، اور یہ رشتہ یزید کے عہد خلافت میں بکا ہوا تھا، اس کے بعد چار جعفری صاحبزادیوں نے دوسرے اموی حکمران خاندان — بنو مروان — کے متعدد افراد جن میں خاندان کے وقت بھی شامل تھے سے شادیاں کیں اور ان کی ان سے نسلیں بھی چلیں،

کہتے ہیں کہ خاندان علی۔ دعوائے خلافت کی خاص طور سے کاٹ کرنے یا جوابی دلیل فراہم کرنے کی غرض سے اپنے اموی خالوادہ کے بنوی گھرانے سے اس طرح جوڑنے کی تگ و دو میں لگے تھے جس طرح حضرت علی کے خاندان کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مصاہرت کا شرف حاصل تھا، حضرت امامہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بڑی صاحبزادی حضرت زینب کی دختر نیک اختر اور ام کلثوم بنت عبد اللہ بن جعفر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چھوٹی صاحبزادی حضرت فاطمہ کی دختر تھیں، اور اس طور سے بالترتیب آنجناب کی نواسی اور پر نواسی تھیں، اگر ان رشتوں میں سے کوئی بھی ہو جاتا تو حضرت معاویہ اور ان کے اخلاف کو بھی خلافت نبوی کا دعویٰ یا دلیل کی طرح ہاتھ لگ جاتی، جو حضرت علی اور ان کے فرزند ان کرام کو حاصل تھی، لیکن ہاشمی بزرگ جو اپنے شرف مصاہرت رسول کو کھونے کے لئے کسی قیمت پر تیار نہ تھے، کیا کی اور سماجی سوچ بوجھ نے ان رشتوں کو نہ ہونے دیا دوسری طرف حضرت معاویہ اور ان کے معاصر مصاہرت رسول یا قرابت نبوی کو خلافت کی اصل بنیاد نہیں سمجھتے تھے، جیسا کہ عیون الاخبار کی ایک روایت سے واضح ہوتا ہے حضرت معاویہ کے نزدیک خلافت کی اساس بنظاہر تین وجوہ پر ہو سکتی تھی جن میں سے قرابت رسول محض ایک تھی، اور وہ ثالوثی درجہ رکھتی تھی، بہر حال واضح یہی ہوتا ہے کہ یہی سیاسی محرک تھا جس نے امویوں کو رشتہ جوڑنے اور ہاشمیوں کو اسے نہ ہونے دینے پر اکسایا تھا حضرت معاویہ کا رویہ قابل ستائش ہے کہ انہوں نے اس معاملہ میں اپنے ضرب المثل حلم کا دامن نہ چھوڑا، اور یہ تاریخ کی ستم ظریفی ہی کہ ان کے حضرت معاویہ اپنے حلم و سیاست کی بصیرت کے باوجود کامیاب نہ ہو سکے وہاں ان کے اخلاف و جانشین بخوبی بامداد ہوئے۔

۱۔ ابن قتیبہ دینوری، عیون الاخبار، قاہرہ ۸۳۳ھ، ص ۲۲، نیز ملاحظہ ہو، ریویرن لیوی
دی سوشل اسٹرکچر آف اسلام، کیمبرج ۱۹۶۲ء، ص ۸۰، ۲۷۹،

ہاشمیوں اور امویوں کے درمیان ازدواجی تعلقات کے مطالعہ میں ایک اور اہم پہلو پر بھی نظر ڈالنا ضروری ہے جس کا اگرچہ براہ راست زیر مطالعہ موضوع سے تعلق نہیں ہے پھر بھی وہ بالواسطہ ہی سہی اس سے تعلق رکھتا ہے۔ اور وہ ہے ان غیر ہاشمی اور غیر اموی خواتین کی شادی جو کسی نہ کسی وقت میں ایک اموی اور اس کے بعد ایک ہاشمی یا اس کے برعکس ہوتی ہوئی تھیں، اس رشتہ داری کی اہمیت اس لحاظ سے ہے کہ اس نے بنو ہاشم اور بنو امیہ کے درمیان پہلے کا کام دیا، اس کی اپنی سماجی و معاشرتی اہمیت کے علاوہ ایک نسبی اہمیت بھی تھی یعنی تعدد ازدواج کا مستقبل عام رواج کے سبب ایک ماں کے بطن سے مختلف اوقات میں متعدد یا کم رز کم دو افراد کی اولادیں ہوتی تھیں، جو نسبی اعتبار کے ایک دوسرے کے بااں جائے (علاتی) بھائی بہن ہوتے تھے اور انسانی سماج خاص طور سے عرب سماج میں اس کی ایک اپنی اہمیت ہوتی تھی، چند مثالیں کافی ہوں گی، زبیری کا بیان ہے کہ حضرت علی کی ایک بیوی کا نام ام سعید بنت عروہ بن مسعود ثقفی تھا، جن کے بطن سے دو صاحبزادیاں رملہ اور ام الحسین پیدا ہوئی تھیں، بعد میں یہی ام سعید ثقفی حضرت معاویہ کے بھتیجے یزید بن عتبہ بن ابی سفیان اموی کے نکاح میں آئیں، اور ان سے ان کے کئی لڑکے ہوئے، اس طرح علوی صاحبزادیاں اور اموی فرزند علاتی بھائی بہن تھے محمد بن حبیب بغدادی کی روایت ہے کہ ہند بنت سہیل عامری کی پہلی دو شادیاں بالترتیب

سے ملاحظہ ہو زبیری کا ص ۸۵، ۸۶، حضرت علی اوسان کے دو بھائیوں حضرت جعفر اور حضرت عقیل کی اولادوں کے باہمی ازدواجی رشتے جن کی بنا پر متعدد حسنی اور حسینی حسنی اور جعفری حسینی اور جعفری عقیلی اور حسینی عقیلی اور حسینی بھائی بہن تھے،

سے زبیری ص ۲۳، ۲۴، ۲۵ اس طور سے یزید بن عتبہ اموی اس رشتہ کی بنا پر حضرت علی کی دونوں دختروں کے علاتی باپ تھے اور حضرت علی ہاشمی یزید بن عتبہ اموی کے فرزندوں کے سوتیلے باپ کیا سماجی لحاظ سے یہ رشتے اہم نہ تھے؟

عبدالرحمن بن عتاب بن اسیداموی اور عبداللہ بن عامر بن کریم اموی سے ہوئی تھیں، پھر ان کی تیسری شادی حضرت حسن بن علی بن ابی طالب ہاشمی سے ہوئی۔ بغدادی کی ایک اور روایت ہے کہ حفصہ بنت عمر بن ابراہیم بن محمد بن طلحہ بن عبید اللہ ثقیفی کی پہلی تین شادیاں تین امویوں سے ہوئیں پھر ان دو ہاشمیوں جن میں سے ایک علوی اور دوسرے حسینی تھے کے نکاح میں آئیں، اور چھٹی اور آخری شادی ایک اسدی قریشی سے ہوئی، ابن سعد کی ایک دلچسپ اور اہم روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ موسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ ثقیفی کی صاحبزادی عائشہ پہلے مشہور اموی خلیفہ عبدالملک بن مروان سے منسوب تھیں اور اس رشتہ سے ان کے مشہور عالم و فاضل صاحبزادے بکار بن عبدالملک اموی تولد ہوئے پھر ان ہی عائشہ کی شادی عباسی

۱۔ کتاب المجہر ص ۵۰، لیکن زبیری ص ۲۰ میں کچھ اختلاف ہے زبیری کے مطابق ہند بنت سہیل کی پہلی شادی حفص بن عبد بن زمرہ بن اسود سے ہوئی، اور ان سے اولاد بھی ہوئی پھر دوسری اور تیسری اور چوتھی شادیاں بالترتیب عبدالرحمن بن عتاب اموی عبداللہ بن عامر اموی اور حسین بن علی ہاشمی سے ہوئی تھیں، زبیری اس سلسلہ میں ایک حقیقت یہ بتاتے ہیں کہ ہند بنت سہیل عامری ماں کی طرف سے ابو جہل خزومی کی نواسی تھی، اور اس کی ماں کا نام تھا الحنظلا بنت ابی جہل۔

۲۔ کتاب المجہر ص ۸۸، کے مطابق ان کی شوہروں کی ترتیب حسب ذیل ہے ۱۔

۱۔ قاسم بن عبداللہ بن عمرو بن عثمان بن عفان اموی (عثمان خالوادہ / بنو امیہ)

۲۔ ہشام بن عبدالملک بن مروان اموی (مروانی خالوادہ / بنو امیہ)

۳۔ محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عثمان اموی (عثمانی خالوادہ / بنو امیہ)

۴۔ عون بن محمد بن علی بن ابی طالب ہاشمی (علوی خالوادہ / بنو ہاشم)

۵۔ عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی ہاشمی (حسینی خالوادہ / بنو ہاشم)

۶۔ عثمان بن عروہ بن زبیر بن عوام قریشی (بنو اسد / قریش)

خاندانہ کے ایک اہم فرد علی بن عبداللہ بن عباس ہاشمی سے ہوئی، جن سے متعدد اولادیں ہوئیں۔
 اسی طرح کا ایک رشتہ زبیری اور یحویٰ نے متفقہ طور پر یوں بیان کیا ہے کہ علی بن عبداللہ بن
 عباس کے ایک صاحبزادے محمد بن علی عباسی نے ریطہ بنت عبید اللہ بن عبداللہ بن اللہ ان
 حارثی سے ان کے پہلے دو شوہروں جن میں سے ایک اموی تھے اور دوسرے ثقفی کے بعد نکاح
 کیا تھا، اموی شوہر تھے عبدالملک بن مروان کے صاحبزادے عبداللہ بن عبدالملک اموی
 اور ثقفی شوہر تھے، حجاج بن یوسف ثقفی جن کے نکاح میں آنے کے فوراً بعد طلاق ہو گئی تھی۔
 حضرت عمر بن عبدالعزیز خلیفہ اموی کے زمانہ میں محمد بن علی عباسی صاحبزادے آئے اور حضرت
 عمر ثانی سے اجازت مانگی تاکہ وہ ریطہ حارثی سے شادی کر سکیں کیونکہ اس سے پہلے وہ حضرت
 عمر ثانی کے خاندان بنو امیہ کی منکوحہ رہ چکی تھیں، حضرت عمر نے یہ کہہ کر کہ ریطہ اپنی مرضی کی
 مالک ہیں، اور اس سے کون انہیں روک سکتا ہے اجازت دے دی، محمد بن علی عباسی نے
 ان سے شادی کر لی، اور ان سے عباسی خاندان کے بانی خلیفہ ابو العباس سفاح پیدا ہوئے
 یہاں یہ بھی کہہ دینا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ریطہ حارثی محمد بن علی عباسی کے ماموں
 کی لڑکی تھیں، آخر میں اسی نوعیت کا ایک اور رشتہ بیان کر دیا جائے، ابن حزم کی
 روایت کے مطابق ابو العباس سفاح عباسی کے ایک ماں جائے بھائی عبدالعزیز بن
 حجاج بن عبدالملک بن مروان اموی جو ابراہیم بن ولید اموی کے ولی عہد و حاشین تھے،
 اور جو آخری اموی خلیفہ مروان بن محمد بن مروان د عبد خلافت ۱۳۲ھ تا ۱۳۳ھ میں
 کے زمانہ تسلط میں قتل ہوئے، غالباً یہ کہنے کی ضرورت نہیں رہتی کہ سفاح کی ماں ریطہ محمد
 بن علی عباسی کے نکاح میں آنے سے قبل کسی وقت حجاج بن عبدالملک اموی کے عقد نکاح

۱۳۲ھ ابن سعد، پنجم ص ۱۶۲، ۱۳۳ھ زبیری ص ۳۰، یحویٰ، تاریخ الیہو بنی بیروت ۱۳۶ھ دوم

ص ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳،

میں رہ چکی تھیں، جنی ان کی بنو امیہ میں کم از کم دو شادیاں یکے بعد دیگرے ہوئی تھیں یہاں
ایسے رشتوں کا استیعاب و استقصاء مطلوب نہیں صرف یہ دکھانا مقصود ہے کہ ایسے
رشتے بھی ہاشمی اور اموی خاندانوں کے درمیان سماجی اساس کی تعلقات بننے ہوں گے
جیسا کہ بعض اوپر مذکور ہوئے رشتوں کے سلسلہ میں صراحت سے معلوم ہوتا ہے۔

یہ تو ان عورتوں کی شادی کے تعلقات کا ذکر تھا، جو سلاً ہاشمی تھیں، اور نہ اموی
بلکہ کسی اور عرب خاندان سے تعلق رکھتی تھیں، ظاہر ہے کہ ان ہاشمی اور اموی خواتین کی شادی
معنی خیز، نتائج کے لحاظ سے دور رس اور معاشرتی اعتبار سے اہم رہی ہوگی جنھوں نے یکے
بعد دیگرے کسی ہاشمی اور پھر کسی اموی یا اس کے برعکس اشخاص سے کی ہوگی، گزشتہ صفحات
میں ایسی کئی شادیوں کا ذکر گذر چکا ہے، لیکن اس زاویہ سے ان پر روشنی زیادہ نہیں
پڑی ہے لہذا ان کا اس پہلو سے ایک سرسری اعادہ مناسب معلوم ہوتا ہے

اس نوعیت کی پہلی دو نسبیتیں حضرت علی ہاشمی کی دو صاحبزادیوں کے بارے میں
مذکور ہوئی ہیں، اوپر ذکر آچکا ہے کہ رملہ بنت علی ہاشمی پہلے عبداللہ بن ابی سفیان ہاشمی
سے منسوب ہوئی تھیں، جن سے اولاد بھی ہوئی، پھر وہ معاویہ بن مروان اموی کے نکاح میں
آئیں، اور ان کے چھ بیٹوں کی ماں بنیں، اسی طرح حضرت علی ہاشمی کی دوسری صاحبزادی
خدیجہ پہلے عبدالرحمن بن عقیل ہاشمی کو بیاہی گئی تھیں، جن سے ان کے دو بیٹے ہوئے اور پھر
وہ ابوالسناہل عبدالرحمن اموی کے حوالہ نکاح میں آئیں، اور ان کی متعدد اولادوں
کو جنم دیا، حضرت حسن کی اولاد میں ام القاسم بنت حسن کی پہلی شادی مروان بن ابان اموی
سے ہوئی، اور ان کے ایک فرزند محمد عثمانی پیدا ہوئے، پھر ان کا دوسرا نکاح عبید اللہ
بن عباس عباسی ہاشمی کے پوتے حسین بن عبداللہ سے ہوا اگرچہ ان سے اولاد نہیں ہوئی

۱۔ زبیری ص ۴۵، جہرہ ص ۸۰، ۲۔ زبیری ص ۴۶، ۳۔ جہرہ ص ۴۸، ۴۔ زبیری ص ۵۳
جہرہ ص ۳۷ اور ۴۸، ۵۔

خلیفہ سوم حضرت عثمان کی ایک سگڑ پوتی رقیہ صغریٰ بنت محمد الدیاج اموی نے پہلے تو حضرت
 حسن بن علی ہاشمی کے ایک پوتے ابراہیم بن عبداللہ حسنی سے شادی کی، اور پھر دوسری شادی
 عباسی خاندان کے محمد بن ابراہیم الامام عباسی سے کی جو اپنے وقت میں عباسی خلیفہ چنے گئے
 تھے، اور جنہوں نے اموی خلافت کے آخر میں عباسی حکومت کے قیام کی مسلح کوشش
 و تحریک کی قیادت کی تھی لہٰذا عینی خاندان میں سکینہ بنت حسین ہاشمی کی پہلی شادی عبداللہ
 بن حسن ہاشمی سے اور اس کے بعد دو شادیاں دو امویوں زید بن عمر عثمانی اموی اور اصبح
 بن عبدالعزیز مروانی اموی سے ہوئی تھیں۔ انہی کی بہن فاطمہ بنت حسین ہاشمی کی پہلی شادی
 حسن بن حسن ہاشمی سے ہوئی تھی جن سے تین بچے ہوئے اور دوسری شادی ایک اموی
 عبداللہ بن عمرو عثمانی اموی سے ہوئی جن سے کئی اولادیں ہوئی تھیں، اوپر ذکر آچکا
 ہے کہ رطلہ بنت محمد بن جعفر ہاشمی نے پہلے دو عقد امویوں سے کئے تھے اور تیسری شادی ایک
 عباسی سے کی تھی۔ اسی خاندان جعفری کی ریحہ بنت محمد نے پہلی دو شادیاں امویوں سے
 اور آخری دو شادیاں ہاشمیوں سے کی تھیں۔ عباسی خاندان کی ایک دختر نے بالترتیب
 ایک ہاشمی، ایک اموی اور پھر ایک ہاشمی سے شادی کی تھی اور ان تینوں سے ان کی
 اولادیں بھی ہوئی تھیں یہ لہٰذا بنت عبید اللہ عباسی تھیں، جو بالترتیب عباس بن علی علوی
 ہاشمی، ولید بن عتبہ بن ابی سفیان سفیانی اموی اور زید بن حسن حسنی ہاشمی سے شادی
 کی تھی، پہلے شوہر سے عبداللہ علوی ہاشمی، دوسرے شوہر سے قاسم سفیانی اموی اور تیسرے
 شوہر سے نفیسہ حسنی ہاشمی پیدا ہوئی تھیں اور دل چسپ بات یہ ہے کہ مؤخر الذکر ہاشمی خاتون
 پھر ایک اموی ولید بن عبدالملک مروانی خلیفہ وقت سے منسوب ہوئی تھیں۔ اسی

۱۔ جمہرہ ص ۷۶، ۲۔ زبیری ص ۵۹، کتاب المجہر ص ۳۸، ۳۔ جمہرہ ص ۹۶، ۴۔ زبیری ص ۵۲،
 ۵۔ ۱۱۴ اور جمہرہ ص ۷۶، ۷۵، کتاب المجہر ص ۴۹، ۶۔ ایضاً ص ۳۲، ۷۔ جمہرہ ص ۱۰۳

خاندان کی ایک اور دختر نے چار شادیاں کیں اور ان کے شوہر بالترتیب ہاشمی، مخزومی،
 نوٹلی اور اموی خاندانوں سے تعلق رکھتے تھے، ایک اور عباسی صاحبزادی نے پہلے
 ایک اموی اور پھر ایک عباسی ہاشمی سے رشتہ جوڑا تھا۔ جیسے کہ پہلے کہا جا چکا ہے کہ
 ان رشتوں نے دونوں خاندانوں کے درمیان خصوصاً اور دوسرے متعلقہ خاندانوں
 کے درمیان عموماً سماجی پل کا کام دیا تھا، ان میں سے جن جوڑوں کی اولادیں ہوئی
 تھیں، وہ آپس میں غلامی بھائی بہن تھے، اور ماں کی طرف سے خون کے رشتہ دار
 ہونے کے سبب ایک دوسرے کے لئے مہر و محبت کے جذبات رکھتے تھے، اور
 جن خواتین اور حضرات کے اولاد نہیں ہوئی تھی، ان کے خاندانوں کے درمیان بھی
 ان خواتین نے معاشرتی رابطہ پیدا کیا تھا، تاریخ اسلام کے کئی واقعات سے ثابت
 ہوتا ہے کہ دونوں خاندانوں — بنو امیہ اور بنو ہاشم — کے درمیان اس
 نوع کے رشتوں نے سماجی مفاہمت، معاشرتی ہم آہنگی اور انسانی مہر و الفت کو
 کسی نہ کسی حد تک بڑھایا تھا۔

۱۔ مضمون زیر نظر کا صفحات قبل میں لکھا گیا۔